© rasailojaraid.com

نامِ کتاب : منشور قرآن

نامِ مولف : عبدالحکیم ملک

ناشر : عامر پبلیکیشنز، رحیم آباد، پنجند روڈ، مظفر گڑھ

صفحات : ۷۰۰ + ۵۰ + ۲۵ = ۷۷۵

قیمت : تحریر نہیں

تبصرہ نگار : ڈاکٹر محمد طفیل ☆

قرآن حکیم سے والہانہ لگن، تحقیقی ضرورتوں کی تکمیل، مطالعہ قرآن کے فروغ لدینے اور احکام الٰہی پر عمل کرنے کی غرض سے مسلمانوں نے فہم قرآن پر خصوصی توجہ دی۔ مفسرین کرام نے احکام القرآن کے نام سے متعدد گراں قدر کتب ترتیب دیں جن میں قرآنی احکام بیان کئے گئے، آیات مبارکہ کے کئی اشاریئے عاشقان قرآن نے مرتب کئے، جن سے اہل علم استفادہ کرتے ہیں۔ حالیہ سالوں میں بھی مضامین قرآن حکیم کے متعدد اشاریئے منظر عام پر آئے ان میں سے ایک زیر نظر اشاریہ "منشور قرآن" ہے۔

اس اشاریہ میں تقریباً" دو سو ابواب کے تحت ایک ہزار ذیلی عنوانات پیش کئے گئے ہیں۔ یہ اشاریہ تین زبانوں عربی، اردو اور انگریزی میں ترتیب دیا گیا ہے۔ فاضل مدون نے یہ کتاب اس طرح مرتب کی ہے کہ وہ پہلے ایک عنوان مقرر کرتے ہیں، اسے تینوں زبانوں میں تحریر کرتے ہیں۔ بعد ازاں وہ متن قرآن حکیم پیش کرتے ہیں اور متن کی بائیں جانب اس کا اردو اور انگریزی ترجمہ نقل کرتے ہیں۔ اسی طرح متن قرآن کی دائیں جانب وہ پارہ نمبر، سورۃ کا نام اور متعلقہ متن کی آیت نمبر تحریر کرتے ہیں۔

جب ہم کسی اشاریئے کا نام لیتے ہیں تو فوراً" ذہن اس طرف منتقل ہوتا ہے کہ یہ کتاب

☆ ڈاکٹر محمد طفیل صدر شعبہ سیرۃ طیبہ، اسلامی تاریخ و تہذیب، ادارہ تحقیقات اسلامی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یا عملی کام الفبائی ترتیب کا حامل ہے۔ اوراس میں موضوعات یا عنوانات اس طرح مرتب ہیں کہ ابتداء میں ایسے الفاظ ہیں جن کا آغاز الف سے ہوتا ہے اور یہ کتاب یاء سے شروع ہونے والے الفاظ پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔ جبکہ "منشور قرآن" نامی اشاریئے کی ترتیب جداگانہ ہے۔ یہ کتاب قرآن حکیم کی ترتیب تلاوت کے لحاظ سے مرتب کی گئی ہے' چنانچہ اس کا آغاز بسم اللہ سے ہوتا ہے اور والناس پر اس کی تکمیل ہوتی ہے۔ اس کتاب کے پہلے باب کا عنوان "صفات اللہ تعالیٰ" ہے اور اس کا آخری باب "قرآنی دعائیں" ہے نیز کتاب کا پہلا ذیلی عنوان "بڑامہربان نہایت رحم والا" اور آخری ذیلی عنوان "دعا پناہ از وسوسہ شیطانی" ہے۔ اس طرح یہ کتاب الفبائی ترتیب کی بجائے قرآنی ترتیب تلاوت کے مطابق مدون کی گئی ہے۔ جو ایک نیا انداز ہے۔ فاضل مرتب نے عصری تقاضے پورے کرنے کیلئے کتاب کے آخری حصہ میں تقریباً چار سو موضوعات کی الفبائی فہرست فراہم کی ہے' (دیکھئے ص ۸۸۷۔۸۹۱) جس سے قاری استفادہ کرسکتا ہے۔

عبدالحکیم ملک صاحب نے واضح کیا ہے کہ یہ "منشور قرآن" ان کی سترہ سالہ کاوش کا نتیجہ ہے' جس میں عربی متن مصدقہ نسخہ قرآن سے ماخوذ ہے۔ اردو ترجمہ زیادہ تر مولانا فتح محمد جالندھری مرحوم اور بعض جگہ مولانا اشرف علی تھانوی مرحوم اور مولانا ابوالاعلیٰ مودودی مرحوم کے تراجم استعمال کئے گئے جبکہ انگریزی کیلئے جناب پکتھال کے ترجمہ پر انحصار کیا گیا۔ قرآن حکیم کا متن اردو اور انگریزی تراجم مطبوعہ شکل میں میسر ہیں۔ اس لئے ان سے استفادہ بھی آسان ہے اورانہیں نقل کرنے میں بھی کوئی دقت پیش نہیں آتی۔

زیر تبصرہ کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض موضوعات تشنہ رہ گئے ہیں اور ان میں قرآنی آیات کا احاطہ نہیں ہو سکا۔ مثال کے طور پر اسلام کے اہم رکن زکوۃ کو ہی لیجئے۔ فاضل مرتب نے زکوۃ کا ایک باب مقرر کیا ہے' (ص ۱۵۲) اس میں زکوۃ کے بارے میں صرف پانچ آیات (سورہ البقرۃ ۳' سورہ النمل ۱' سورہ لقمان ۱) نقل کی ہیں۔ یہ امر سب پر عیاں ہے کہ قرآن حکیم میں زکوۃ کا ذکر بہت سے مقامات پر آیا ہے۔ جن آیات مبارکہ میں لفظ زکوۃ صراحتہً مذکور ہے ان کی تعداد بھی یقیناً" پانچ آیات سے بہت زیادہ ہے اور قرآن حکیم میں ایسی آیات

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بھی ہیں، جن میں لفظ صدقہ، انفاق فی سبیل اللہ اور خیرات وغیرہ مذکور ہیں۔ ان الفاظ سے بھی زکوۃ مراد ہوتی ہے۔ حتی کہ باب زکوۃ میں وہ آیت بھی زیر تبصرہ کتاب میں مذکور نہیں، جس میں زکوۃ نہ دینے والوں کو کافر گردانا گیا ہے۔ ملاحظہ فرمایئے۔ "الذین لا یؤتون الزکوۃ وھم بالاخرۃ ھم کٰفرون" (حم سجدہ آیت ۷)

اسی طرح فاضل مرتب نے حقوق والدین کا (ص ۲۲۷) ذکر کرتے ہوئے سورۃ لقمان اور سورۃ الاحقاف کی ایک ایک آیت نقل کی ہے۔ یہ امر اہل علم اور قرآن حکیم کے قاری سے پوشیدہ نہیں ہے کہ سورہ البقرۃ، سورۃ النساء، سورۃ الانعام، سورۃ ابراھیم، سورۃ الاسراء، سورۃ مریم، سورۃ النور، سورۃ النمل، سورۃ العنکبوت اور سورۃ نوح میں بھی والدین کے حقوق بیان ہوئے ہیں اور ان سے حسن سلوک کی تاکید کی گئی ہے۔ نیز زیر تبصرہ کتاب "منشور قرآن" میں جنگ بدر کا عنوان قائم کیا گیا ہے۔ (ص ۴۸۵) اور فاضل مولف نے اس جنگ کے بارے میں بہت سی آیات جمع کی ہیں جن میں سورۃ آل عمران کی آیات بھی شامل ہیں۔ لیکن سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۲۳ اس عنوان کے تحت مذکور نہیں ہے، حالانکہ اس آیت میں لفظ "بدر" صراحتہ" مذکور ہے۔ بلکہ یہ آیت جنگ احد (ص ۴۸۸) کے واقعات کے ضمن میں مذکور ہے۔

کتاب کا پہلا عنوان ہے "بڑا مہربان نہایت رحم والا" اس عنوان کے ذیل میں سورۃ الفاتحہ کی ابتدائی تین آیات (جن میں مالک یوم الدین کا رحمت سے کیا تعلق ؟) اور سورۃ الانعام کی ایک آیت تحریر ہے جبکہ رب کائنات کی رحمت کا ذکر قرآن حکیم کی لاتعداد آیات میں ہے اور یہ بنیادی آیت "ورحمتی وسعت کل شئی" (سورۃ الاعراف آیت ۱۵۶) بھی مذکور نہیں ہے۔

اس کتاب کا بغور مطالعہ کرنے سے یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ فاضل مئولف نے مضامین قرآن حکیم کی تبویب کرتے وقت کوئی خاص اصول پیش نظر نہیں رکھا۔ بلکہ تلاوت قرآن کے دوران ترجمہ کی مدد سے جو موضوع سامنے آیا اس سے متعلقہ آیات کو دیگر موضوعاتی فہارس کی مدد سے جمع کرکے پیش کردیا۔ اگر کتاب کے تمام موضوعات کا مطالعہ کیا جائے تو انہیں جامع مانع نہیں کہا جا سکتا ان میں بے جا تکرار ہے، بعض مقامات پر باب اور اس کے ذیلی موضوعات میں پوری ہم آہنگی نہیں ہے۔ اسلام کے نظام حیات کو اہل علم نے عقائد، عبادات،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

معاملات اور اخلاق و آداب میں تقسیم کررکھا ہے۔ ان سب کلیدی موضوعات اور ان کے ذیلی پہلوؤں کے بارے میں قرآن حکیم میں واضح احکام موجود ہیں۔ اگر مذکورہ بالا نظام اپنایا جائے تو "منشور قرآن" سے استفادہ کرنا بھی آسان ہوگا اور کتاب کی قدرو قیمت میں بھی گراں قدر اضافہ ہوگا۔

"منشور قرآن" کے فاضل مرتب نے لکھا ہے میں اپنی علمی اور عملی کمزوریوں کا معترف ہوں اور اس نے تو محض ثواب کیلئے یہ جرات کی ہے (ص ۲) یہ بہت بلند جذبہ ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ لیکن اس کتاب کے تعارفی صفحہ پر تحریر ہے۔ "اس کتاب کو کلی یا جزوی طور پر شائع کرنے، کسی دوسری زبان میں ترجمہ کرنے اور کسی بھی فنی طریقے سے محفوظ کرکے دوبارہ پیش کرنے کیلئے مؤلف کی تحریری اجازت ضروری ہوگی۔" اسی صفحہ پر یہ بھی تحریر ہے۔ "بدل اشتراک کرنسی ریٹ میں تبدیلی سے مشروط" عام قاری یہ حقیقت سمجھنے سے قاصر ہے کہ ان دونوں میں سے کون سا جذبہ صادق ہے۔

جیسا کہ پہلے بیان ہوا ہے کہ "منشور قرآن' مضامین قرآن کا سہ زبانی اشاریہ ہے۔ اس میں آیات قرآنی کا عربی متن اور اردو انگریزی دونوں ترجمے شامل ہیں۔ اس طرح یہ کتاب اپنے موضوع پر تین زبانی مرقع ہے۔ کیونکہ آیات قرآنی کے ساتھ کتاب کے ابواب' عناوین اور دیگر مواد بھی تینوں زبانوں میں ترتیب دیا گیا ہے۔ اس طرح یہ زبانیں جاننے والے مسلمانان عالم اور اصحاب علم و دانش اس کتاب سے استفادہ کرسکتے ہیں اور اسے بجا طور پر عالمی درجہ کی کتاب قرار دیا جاسکتا ہے۔

فاضل مرتب نے دونوں تراجم (اردو' انگریزی) ایسے مترجمین کے استعمال کئے ہیں جن پر مسلمانوں کی اکثریت کو اعتماد ہے۔ اس لئے ان تراجم سے کتاب کی معنوی افادیت میں اضافہ ہوا ہے۔ لیکن یہ امر بھی لائق توجہ ہے کہ یہ دونوں تراجم کافی عرصے پہلے طبع ہوئے تھے۔ ان کی طباعت کے بعد سے ان دونوں زبانوں نے بھی خاطر خواہ ترقی کی ہے اور قرآن حکیم کے نئے تراجم(اردو انگریزی) بھی سامنے آئے ہیں جو بامحاورہ' عام فہم اور متداول زبان میں ہونے کے ساتھ ساتھ قرآن کی عمدہ ترجمانی بھی کرتے ہیں۔ اس لئے علمی کاموں میں آج کی مروجہ زبان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

استعمال کی جائے تو زیادہ مفید ہو۔ جہاں تک عربی عناوین' عبارات اور مواد کا تعلق ہے تو ان کی زبان بہت کمزور ہے۔ بعض مقامات پر مفہوم ہی واضح نہیں ہوتا اور بعض مقامات پر عربی قواعد کا لحاظ نہیں رکھا گیا۔ اسی طرح عربی' اردو اور انگریزی تین زبانوں میں طباعت کی اغلاط بھی کثرت سے ملتی ہیں۔ کتاب کے صفحہ (ا) پر تحریر آیت کی درستی بہت ضروری ہے نیز ص ۲۹۲ پر "محمد رسول اللہ" بھی درست کیا جائے۔

تبویب مضامین قرآن کے ساتھ ساتھ اس کتاب میں "معلومات قرآن" کے عنوان سے قرآن حکیم کے بارے میں مفید معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں۔ جن میں رموز اوقاف' اسمائے قرآن حکیم' قرآن کے اعداد و شمار' سجدہ ہائے تلاوت اور قرآنی اصطلاحات شامل ہیں۔ جو عام قاری کیلئے بہت مفید ہیں۔ تاہم اگر قرآن حکیم کی سورتوں کی مکمل فہرست کا ان معلومات میں اضافہ کردیا جائے تو اس کتاب سے استفادہ کرنے میں سہولت ہوگی۔

ان تسامحات کے باوجود میں یہ کہنا چاہوں گا کہ :

"منشور قرآن" دینی ادب میں ایک گرانقدر اضافہ ہے۔ جس سے عاشقان قرآن' طلبہ اور عام قاری استفادہ کرتے رہیں گے۔ کتاب اپنے موضوع پر اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس میں تین بڑی عالمی زبانوں کو یکجا پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ فاضل مولف کی اس دینی خدمت کو قبول فرمائے اور اس کتاب کو قرآن فہمی کا ذریعہ بنائے۔

© rasailojaraid.com